تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 18, 2025

پریس ریلیز

ایف ای ٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ٹیم نے ’گرڈ کون۔دو ہزار پچیس میں ’بیسٹ اسٹوڈینٹ انوویشن پویلین‘ ایوارڈ جیتا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کو یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہورہا ہے کہ فیکلٹی آف انجینئرنگ (ایف ای ٹی) کی طلبہ ٹیم کو گرڈون دو ہزار پچیس میں ’بیسٹ اسٹوڈینٹ انوویشن پویلین‘ ایوارڈ ملا ہے۔یہ سالانہ کانفرنس اور نمائش مورخہ نو مارچ سے گیارہ مارچ دو ہزار پچیس کے درمیان وزارت بجلی و توانائی کے تعاون سے پاور گرڈ نے منعقد کی تھی۔ پروگرام کے دوران منعقدہ ایک باوقار تقریب میں انعام پیش کیا گیا جس میں بجلی وتوانائی شعبوں سے صنعت کے ماہرین اور سرکردہ علمی اداروں کی شخصیات شامل ہوئیں تھیں۔توانائی کے شعبے میں مسائل اور چیلنجز سے نمٹنے کے مقصد سے گرڈ کون۔دو ہزار پچیس نے نئی ٹکنالوجی اور اختراعیت کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کیا تھا۔

شعبہ میکانیکل انجینئرنگ سے انکر بھار گو اور وکاس ٹھاکر، شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ سے رعیان احمد اور ان کے محترم فیکلٹی اساتذہ پروفیسر محمد صہیب اور ڈاکٹر محمد سرور پر مشتمل جامعہ کی ٹیم نے بجلی وتوانائی کی منتقلی کے شعبے کے لیے آئی او ٹی پر مبنی ہائبرڈ نیویگیشن سسٹم کے خود مختار گشتی روبوٹس (اے ایم آر) میں اطلاقات کے لیے غیر معمولی جدت واختراعیت کے اعتراف میں انعام حاصل کیا۔یہ نظام رئیل ٹائم نگرانی، اعداد وشمار پر مبنی فیصلہ سازی اور آزادانہ نیویگیشن کو ممکن بناتا ہے۔کلاوڈ اساس ڈاٹا منتقلی، جدید انداز کے شمار یاتی نظام اور اے آئی سے چلنے والے سینسر فیوزن کی شمولیت سے اے ایم آرز آزادانہ طور پر جائزہ لے سکتا ہے اور بجلی و توانائی کی منتقلی کے ڈھانچے کو برقرار رکھ سکتا ہے۔اعتماد اور تحفظ کو بہتر کرنے کے ساتھ یہ گرڈ کی نگرانی، جائزہ اور دیکھ بھال میں بڑی تبدیلیاں کرسکتا ہے۔

آئی آئی ٹی، مدراس، آئی آئی ٹی رورکی، آئی آئی ٹی جموں، ایم این آئی ٹی الہ آباد، این آئی ٹی جالندھر وغیرہ سمیت جامعہ کے ساتھ ملک کے ممتاز اور سرکردہ علمی اداروں نے اس میں حصہ لیا تھا۔مقابلہ بہت سخت تھا کیوں کہ سبھی ٹیموں نے بجلی وتوانائی کے شعبے کے مستقبل کے لیے انتہائی اہم حل پیش کیے تھے۔جامعہ ٹیم کی اختراعیت وجدت کا اعتراف یونیورسٹی کے انجینئرنگ پروگرام کی خوبیوں کو ظاہر کرتا ہے اور ساتھ ہی بین علومی تحقیق وجدت کے فروغ کے تئیں اس کے عہد کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

پروفیسر منی شاجی تھامس، ڈین، فیکلٹی آف انجینئرنگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جامعہ ٹیم کی اس شاندار کامیابی پر انتہائی فخر کا

اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''یہ انعام ہمارے طلبہ کی ذہانت و فطانت اور ان کی سخت محنت کے ساتھ ساتھ بجلی و توانائی کے شعبے میں چیلنجیز سے نمٹنے کے لیے ان کے وقف ہونے کا بھی پختہ ثبوت ہے۔یہ تخلیقیت اور تکنیکی علم کی قدر کو اجاگر کرتا ہے جو جامعہ ملیہ اسلامیہ کی علمی فضا میں گہرے طور پر رچی بسی ہے۔'

جامعہ ٹیم کی کامیابی پروفیسر صہیب اور ڈاکٹر محمد سرور کی نگرانی اور سرپرستی کی بھی دین ہے جن کی مہارت اور تعاون کا طلبہ کے پروجیکٹ کو صحیح سمت دینے میں اہم رول رہا ہے۔ٹیم کے اراکین صنعت کے ماہرین اور اپنے ہم جماعتوں سے ملاقات کے لیے حاصل موقع کے شکرگزار تھے جس سے انھیں بجلی و توانائی کے شعبے میں اپنے کام کو مزید بہتر کرنے کے سلسلے میں نئی نئی باتیں معلوم ہوئیں۔

گرڈ کون۔دو ہزار پچیس جامعہ کے طلبہ کے لیے قومی شناخت کے حصول اور پاور گرڈ جیسے صنعت کی نمایاں شخصیات کے ساتھ اشتراک کا بہترین موقع تھا جس سے وہ اپنے اختراعی حل کے معیار کو اور بہتر کرسکتے ہیں۔اس حصولیابی نے انجینئرنگ کی تعلیم میں جامعہ کے فیکلٹی آف انجینئرنگ کی ساکھ کو اختراعیت اور فضیلت کے نمایاں اور سرکردہ مرکز کے طور پر مستحکم کیا ہے۔مزید برآں 'بیسٹ اسٹوڈینٹ انوویشن پویلین)انعام بجلی و توانائی کے سیکٹر کے مستقبل کو جہت دینے میں طلبہ کی اختراعیت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے اور تبدیلی لانے کے تئیں پابند عہد،نوجوان اذہان کو صیقل کرنے میں جامعہ کے رول کی مزید توثیق کرتا ہے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی